# ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں 99 کے شکار

ضحیٰ علی روشن

1393، فیاض گنج، آزاد مارکیٹ، دہلی۔110006

کسی بھی قسم کی کرکٹ ہو کوئی بلّے باز 99 کا شکار نہیں ہونا چاہتا، مگر مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے خلاف سنچری اسکور نہ ہو۔ ایسی کوشش میں ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں 46 مرتبہ ایسا ہوا ہے جب کوئی بلّے باز 99 کا شکار ہوا جس میں سے 14 بلّے باز اس اسکور پر ناٹ آؤٹ لوٹے۔

ہرارے میں 8 مارچ 2018 کو کھیلے گئے عالمی کپ کوالی فائنگ راونڈ کے میچ میں پاپوا نیوگنی کے خلاف ویسٹ انڈیز کے کپتان جیسن ہولڈر 117 منٹ میں 101 بالوں پر نو چوکوں اور چار چھکّوں کی مدد سے 99 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے تھے۔

اس میچ میں پاپوا نیوگنی نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 42.4 اوور میں 200 رن بنائے تھے۔ ویسٹ انڈیز نے 42.5 اوور میں 4 وکٹ پر 201 رن بنا لیے تھے اور اُسے اب صرف ایک رن جیت کے لیے درکار تھا۔ دائیں ہاتھ سے بلّے بازی کرنے والے جیسن ہولڈر 98 پر بیٹنگ کر رہے تھے اور انھیں اپنی پہلی سنچری مکمل کرنے کے لیے دو رن درکار تھے جب کہ ویسٹ انڈیز کو میچ جیتنے کے لیے ایک رن کی ضرورت تھی۔ جیسن ہولڈر اگر نارمن ونوا کی بال پر چوکا یا چھکا لگا دیتے تو ان کی ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں پہلی سنچری مکمل ہو سکتی تھی، مگر دائیں ہاتھ سے تیز بالنگ کرانے والے نارمن ونوا نے ان کو ایسا نہیں کرنے دیا اور ویسٹ انڈیز کے کپتان 99 کے اسکور پر ناٹ آؤٹ لوٹے۔

جیسن ہولڈر 99 پر ناٹ آؤٹ رہنے والے پہلے کپتان ہیں۔ اس سے قبل تین کپتان چار مرتبہ 99 پر آؤٹ ہوئے ہیں۔ سری لنکا کے سنتھ جے سوریہ کے ساتھ ایسا دو مرتبہ ہوا ہے جب کہ نیوزی لینڈ کے اسٹیفن فلیمنگ اور جنوبی افریقہ کے ابراہم ڈی ویلرس ایک ایک مرتبہ ٹیم کی کپتانی کرتے ہوئے 99 پر آؤٹ ہوئے ہیں۔

ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں 99 کا شکار ہونے والے پہلے کھلاڑی انگلینڈ کے جیف بائیکاٹ تھے۔ آسٹریلیا کے خلاف اوول میں 20 اگست 1980 کو وہ اپنی سنچری ایک رن کی کمی کی بدولت مکمل نہیں کر سکے تھے۔

نیوزی لینڈ کے بروس ایڈگر 99 پر ناٹ آؤٹ رہنے والے بلّے باز تھے۔ 14 فروری 1981 کو ہندوستان کے خلاف آکلینڈ میں ہوئے میچ میں ان کے ساتھ یہ حادثہ ہوا تھا۔ انھوں نے جان رائیٹ کے ساتھ اننگ کا آغاز کیا تھا۔ ان کے چھ کھلاڑیوں نے ساتھ چھوڑا تھا اور وہ اننگ کے آخر تک ناٹ آؤٹ رہے تھے۔

سری لنکا کے خلاف ایڈیلیڈ میں 28 جنوری 1985 کو کھیلے گئے میچ میں آسٹریلیا کے ڈین جونس 77 بالوں پر چار چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 99 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے تھے۔اس انگ میں ایلن بورڈر 88 بالوں پر 10 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 118 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے تھے۔

ویسٹ انڈیز کے رچی رچرڈسن بھی ان بلے بازوں میں شامل ہیں جو 99 پر ناٹ آؤٹ رہے ہیں۔ وہ ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں دوسری انگ میں 99 پر ناٹ آؤٹ رہنے والے پہلے بلے باز تھے۔ ویسٹ انڈیز کو جیت کے لیے جو 197 رن درکار تھے وہ اس نے 44.1 اوور میں بنائے تھے۔اگرگس لوگی وسیم اکرم کی بال پر چوکا مار کر اپنی ٹیم کو فتح نہیں دلاتے تو رچرڈسن کو اپنی سنچری مکمل کرنے کا موقع مل سکتا تھا۔

آسٹریلیا کے خلاف ہرارے میں 24 اکتوبر 1999 کو کھیلے گئے میچ میں زمبابوے کے اینڈی فلاور 161 منٹ میں 111 بالوں پر سات چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 99 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے تھے۔ زمبابوے نے 50 اوور میں نو وکٹ پر 200 رن بنائے تھے۔

زمبابوے کے الیسٹیر کیمپل نیوزی لینڈ کے خلاف بلاوایو میں یکم اکتوبر 2000 کو ہوئے میچ میں 99 پر ناٹ آؤٹ رہے تھے۔اس میچ میں نیوزی لینڈ نے مقررہ 50 اوور میں 8 وکٹ پر 264 رن بنائے تھے۔ زمبابوے نے 47.5 اوور میں چار وکٹ پر 268 رن بنا کر میچ جیت لیا تھا اور الیسٹیر کیمپل ہاتھ ملتے رہ گئے تھے۔

ہندوستان کے خلاف احمد آباد میں 15 نومبر 2002 کو کھیلے گئے میچ میں ویسٹ انڈیز کے رام نریش سرون صرف ایک رن کی کمی کی وجہ سے اپنی سنچری مکمل نہیں کر سکے تھے۔ وہ 99 کے اسکور پر ناٹ آؤٹ رہے تھے۔ ویسٹ انڈیز نے پہلے بلّے بازی کرتے ہوئے 50 اوور میں 4 وکٹ پر 324 رن بنانے میں کامیاب رہے تھے۔ کریس گیل نے 162 منٹ میں 127 بالوں پر 12 چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے 140 رن بنائے تھے۔

آسٹریلیا کے بریڈ ہوج نیوزی لینڈ کے خلاف ملبورن میں 4 فروری 2007 کو کھیلے گئے میچ میں 99 رن پر ناٹ آؤٹ رہے تھے۔آسٹریلیا نے جیت کے لیے درکار 291 رن پانچ وکٹ پر 48.2 اوور میں بنا لیے تھے۔ رکی پونٹنگ نے تو اپنی سنچری (104) مکمل کر لی تھی مگر بریڈ ہوج ایک رن کی کمی سے ایسا نہیں کر سکے تھے۔

ہندوستان کے خلاف گوالیار میں 15 نومبر 2007 کو کھیلے گئے میچ میں پاکستان کے محمد یوسف 99 پر ناٹ آؤٹ رہے تھے جب کہ آسٹریلیا کے مائیکل کلارک نے انگلینڈ کے خلاف لارڈز میں 30 جون 2010 کو ایک رن کی کمی کی وجہ سے سنچری سے محروم رہے تھے وہ 99 پر ناٹ آؤٹ واپس گئے تھے۔

ایک روز بین الاقوامی کرکٹ میں 99 پر ناٹ آؤٹ رہنے والے واحد ہندوستانی بلے باز وریندر سہواگ ہیں۔ دمبولا میں 16 اگست 2010 کو کھیلے گئے میچ میں وریندر سہواگ جب 99 کے اسکور پر بلّے بازی کر رہے تھے تو ہندوستان کو جیت کے لیے پانچ رن کی ضرورت تھی۔ سورج

راندیو35واں اوور کرنے آئے۔ پہلی بال پر بائی کے چار رن بنے جس کے بعد وریندر سہواگ نے تین بالیں خالی کھیلیں۔ چوتھی بال نو بال قرار دی گئی جس کی بدولت ہندوستان نے میچ جیت لیا اور وریندر سہواگ ہاتھ ملتے رہ گئے۔

زمبابوے کے مالکم والر کا ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ اسکور آؤٹ ہوئے بغیر 99 ہے۔ وہ نیوزی لینڈ کے خلاف بلاوایو میں 25 اکتوبر 2011 کو یہ اسکور کرنے میں کامیاب رہے تھے۔

کالوم میک لوڈ نے اسکاٹ لینڈ کی جانب سے کھیلتے ہوئے کینڈا کے خلاف آئیر میں 12 جون 2012 کو 169 منٹ میں 127 بالوں پر 12 چوکوں کی مدد سے 99 رن بنائے تھے اور وہ ناٹ آؤٹ رہے تھے۔

متحدہ عرب امارات کے سوانپل پاٹل نے ایک روزہ بین الاقوامی میچ میں ابھی تک کوئی سنچری اسکور نہیں کی ہے۔ اسکاٹ لینڈ کے خلاف لنکن میں یکم فروری 2014 کو وہ ایسا کر سکتے تھے، مگر وہ 99 کے اسکور پر ناٹ آؤٹ لوٹے۔

**ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں 99 پر ناٹ آؤٹ رہنے والے بلے باز:**

| بلّے باز | بمقابلہ | بمقام | تاریخ |
|---|---|---|---|
| بروسن ایڈگر (نیوزی لینڈ) | ہندوستان | آکلینڈ | 14 فروری 1981 |
| ڈین جونس (آسٹریلیا) | سری لنکا | ایڈیلیڈ | 28 جون 1985 |
| رچی رچرڈزسن (ویسٹ انڈیز) | پاکستان | شارجہ | 15 نومبر 1985 |
| اینڈی فلاور (زمبابوے) | آسٹریلیا | ہرارے | 24 اکتوبر 1999 |
| الیسٹیر کیمپل (زمبابوے) | نیوزی لینڈ | بلاوایو | یکم اکتوبر 2000 |
| رام نریش سرون (ویسٹ انڈیز) | ہندوستان | احمد آباد | 15 نومبر 2002 |
| بریڈ ہوج (آسٹریلیا) | نیوزی لینڈ | ملبورن | 4 فروری 2007 |
| محمد یوسف (پاکستان) | ہندوستان | گوالیار | 15 نومبر 2007 |
| مائیکل کلارک (آسٹریلیا) | انگلینڈ | اوول | 30 جون 2010 |
| وریندر سہواگ (ہندوستان) | سری لنکا | دمبولا | 16 اگست 2010 |
| مالکم والر (زمبابوے) | نیوزی لینڈ | بلاوایو | 25 اکتوبر 2011 |
| کالوم میک لوڈ (اسکاٹ لینڈ) | کینڈا | آئیر | 11 جولائی 2012 |
| سواپنل پاٹل (متحدہ عرب امارات) | اسکاٹ لینڈ | لنکن | یکم فروری 2014 |
| جیسن ہولڈر (ویسٹ انڈیز) | پاپوانیوگنی | ہرارے | 8 مارچ 2018 |